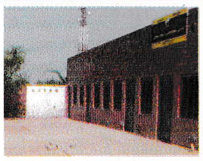

ایک کلاس ایک ٹیچر سے آغاز کرنے والا
غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول دھریمہ

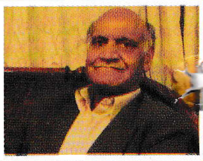

17 بچوں کی تعلیمی کفالت پر
پروفیسر انور مسعود کا شکریہ

ارشادِ ربانی ہے:

اور نماز قائم کرنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھنے والے، یہی لوگ ہیں جنہیں ہم اجرِ عظیم دیں گے۔ (سورۃ النسا:162)

رسول ﷺ نے فرمایا:

حضرت ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''بندہ کہتا ہے میرا مال ہے، میرا مال ہے۔ جبکہ اسے اس کے مال سے تین ہی قسم کا فائدہ ہے۔ وہ مال جسے کھا کر ختم کر دیا، یا جسے پہن کر پرانا کر دیا، یا دوسرے کو عطا کر کے ذخیرہ آخرت بنایا۔ اس کے سوا تو وہ سب کچھ دوسرے وارثوں کے لیے چھوڑ جائے گا۔ (مسلم)

مرتب کردہ:
ریسورس موبلائزیشن ڈیپارٹمنٹ

GHAZALI EDUCATION TRUST

غزالی نیوز

شمارہ نمبر 34
جولائی 2011

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا ترجمان
E-5 ثمن برگ جوہر ٹاؤن لاہور فون: 35222705 ,35222702 (42-92+)
فیکس: 35222729 (42-92+) E-mail: info@get.org.pk

UKAS QUALITY MANAGEMENT

حرفِ آغاز:

آج ہمارے معاشرے میں ایک طرف دولت کی فراوانی ہے تو دوسری طرف سطحِ غربت سے نیچے زندگی بسر کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

زکوٰۃ اسلام کا بنیادی رکن ہے اور اس کے ذریعے معاشرے کے بے حال اور بے روزگار طبقے کی مدد کا حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اور رسولؐ نے زکوٰۃ کے ذریعے معاشرے کی ناہمواریوں کو ختم کرنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ فروغِ تعلیم کے منصوبے پر گذشتہ 14 سال سے بڑے پیمانے پر کام کر رہا ہے اور اس کی کاوشیں پاکستان کے تین صوبوں (پنجاب، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان) کے پسماندہ دیہی علاقوں میں 35 اضلاع تک پھیل چکی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ان اضلاع میں قائم 354 سکولوں میں غریب اور متوسط طبقے کے 21 ہزار سے زائد طلبہ و طالبات کی تعلیمی کفالت کر رہا ہے۔ ان بچوں کو تمام تعلیمی سہولیات ادارے کی جانب سے مفت مہیا کی جا رہی ہیں اور یہ سب آپ احباب کے تعاون سے ہی ممکن ہو پایا ہے۔

اسلام میں یتیموں کی مدد اور سرپرستی کی بڑی اہمیت ہے۔ حضور ﷺ کا فرمانِ اقدس ہے کہ ''میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا قیامت کے روز ساتھ ساتھ ہونگے'' (اور یہ فرماتے ہوئے آپؐ نے اپنی دونوں مبارک انگلیاں ملا کر اس قربت کا اظہار کیا)۔

آیئے! غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تعلیمی منصوبے میں دستِ معاونت بڑھایئے۔ اپنی زکوٰۃ اور عطیات ان بچوں کے نام کیجیے جو غربت اور یتیمی کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔ آپ کے دیے گئے عطیات ایک تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل کا باعث بنیں گے۔

سید وقاص جعفری
صدر غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ

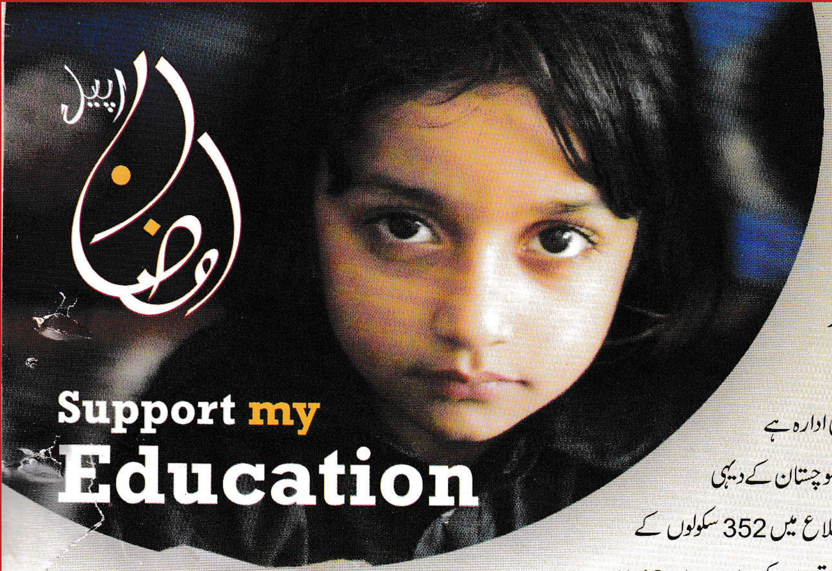

ماہِ رمضان میں زکوۃ وصدقات کہاں دیں......؟؟؟

رمضان المبارک کی آمد آمد ہے......غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی پوری ٹیم کی طرف سے تمام احباب کو ماہِ رمضان مبارک ہو۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ ہمارا یہ رمضان بخیر و عافیت گزرے اور ہم اس کا حق بھر پور طریقے سے ادا کر سکیں۔

ہر دفعہ کی طرح اس مرتبہ بھی آپ کو یقیناً یہ امتحان درپیش ہوگا کہ اس مرتبہ اپنے صدقات و زکوۃ کہاں دیں، جہاں دل کا اطمینان بھی ہو اور اس امر کا یقین بھی کہ آپ کے دیئے گئے عطیات درست جگہ پر ہی استعمال ہونگے اس ضمن میں مختلف فلاحی اور رفاہی اداروں کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کرنا یقیناً ایک مشکل مرحلہ ہے۔ آیئے ہم آپ کو اس مشکل کا حل بتاتے ہیں۔

تعلیم آج کے دور کی سب سے اہم ضرورت اور ہر بچے کا بنیادی حق ہے لیکن ہمارے اردگرد ڈیرے ڈالے مایوسی کے بادلوں نے کتنے ہی بچوں سے یہ حق چھین رکھا ہے۔ ان حالات میں ہم اور آپ تو انتہائی خوش قسمت ہیں کہ ہمارے بچے نہ صرف علم کی دولت سے مستفید ہو رہے ہیں بلکہ اپنی ضروریات کے حصول کے لیے انہیں ہر ممکن وسائل بھی دستیاب ہیں۔

آپ اپنے عطیات کے لیے ایسے اداروں کا انتخاب کریں جو معاشرے میں تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہوں اور ان کا کام وسیع پیمانے پر پھیلا ہو غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ایک ایسا ہی ادارہ ہے جو صوبہ پنجاب، خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے دیہی علاقوں میں مجموعی طور پر 35 اضلاع میں 352 سکولوں کے ساتھ تعلیم کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کر رہا ہے جہاں 43 ہزار سے زائد بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ 21 ہزار سے زائد یتیم و مستحق بچوں کی مکمل تعلیمی کفالت کے فرائض بھی ٹرسٹ سرانجام دے رہا ہے۔ آپ ہی جیسے احباب کے تعاون سے انہیں فیس معافی کی مد میں ہی نہیں بلکہ مفت کتابوں، کاپیوں، یونیفارم اور دیگر تعلیمی مواد کی فراہمی کے علاوہ ذہین بچوں کو ماہانہ سکالرشپ کے ذریعے بھی ان کی تعلیمی سرپرستی کی جا رہی ہے

ایسے بچوں کی تعلیمی کفالت جاری رکھنے کے لئے ٹرسٹ کو عطیات کی ضرورت رہتی ہے۔

آپ دیگر اداروں کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیجیے اور پھر فیصلہ کیجیے کہ دل کا اطمینان کہاں ہوتا ہے۔ فیصلہ ہم آپ پر چھوڑتے ہیں۔

ماہ رمضان میں تربیتی اجتماعات کا اہتمام

علم کا پھیلاؤ اور بالخصوص دینی تعلیمات کا فروغ ایک ایسا عظیم عمل ہے جس کا کوئی متبادل نہیں۔ بلاشبہ اگر ہم اپنی نسلوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں تو یہ نہ صرف اس ملک و قوم بلکہ دین کی بھی بہت بڑی خدمت ہے۔ اسی سوچ اور جذبے کے تحت اس مرتبہ ماہِ رمضان میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے اپنے سکولز کے طلباء کی بنیادی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی اور اخلاقی تربیت کا اہتمام کیا ہے۔

رمضان المبارک کی آمد آمد ہے اور غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے تربیت کے اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ طے کیا ہے کہ اس مرتبہ ماہِ رمضان میں دینی اور اصلاحی لیکچرز کے ذریعے طلباء کو اس بابرکت مہینے سے بھرپور استفادہ کروانے کی کوشش کی جائے۔ اس سلسلے میں قرآن پاک بمعہ ترجمہ و تفسیر، احادیث کی کتب اور مفسرین کا دعوتی لٹریچر منتخب کیا گیا ہے۔ ٹرسٹ کو یقین ہے کہ یہ پیش رفت نہ صرف طلباء کی تربیت میں بنیادی کردار ادا کرے گی بلکہ آخرت کے لئے بھی زادِ راہ کا کام دے گی۔

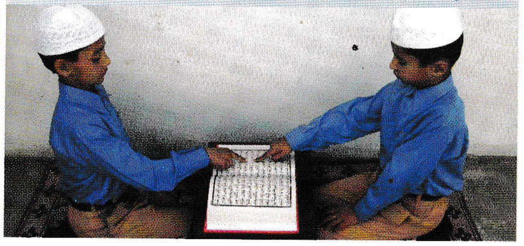

سمال ڈونیشن باکس مہم

ٹرسٹ کی کوشش ہے کہ ابتدائی عمر سے ہی بچوں میں معاشرے کی خدمت کا تصور اجاگر کیا جائے۔ ان میں Saving کی عادت ڈال کر اسے فلاحی کاموں پر خرچ کرنے کی ترغیب دی جائے اور ان میں یہ احساس پیدا کیا جائے کہ معاشرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس وہ سب نہیں جو آپ کے پاس ہے، ان کی مدد آپ پر فرض ہے اور آپ کے جیب خرچ سے ان کی تعلیمی ضروریات پوری ہوسکتی ہیں۔ اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دینا بذات خود ایک نیکی ہے۔

اسی تسلسل میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ہر سال ماہِ رمضان میں Small Donation Box Campaign کی صورت میں تعلیمی اداروں میں فنڈنگ مہم کا اجراء کرتا ہے جس میں طالبعلموں کے اندر یہ جذبہ اجاگر کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے ہی جیسے طالبعلموں کی تعلیم کے لئے ان کی مدد کریں۔ اس ضمن میں نجی سکولوں کے بچوں میں ڈونیشن باکس تقسیم کئے جاتے ہیں جس میں وہ اپنی پورے مہینے کی پاکٹ منی کا کچھ حصہ جمع کرتے ہیں اور مہینے کے آخر میں سکول میں واپس جمع کروا دیتے ہیں جو بعد میں ٹرسٹ کے سپرد کر دیئے جاتے ہیں

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ والدین سے بھی اپیل کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنے بچوں کی مدد کریں اور ان میں دیگر بچوں کے لئے ہمدردی، سخاوت اور ایثار کے جذبات کو تقویت دیں تاکہ کمزوروں اور بے سہاروں کی مدد کے لئے وہ عملی تربیت کے مرحلے سے گزر سکیں، یوں یہ عمل بچے کی عملی کردار سازی کے لیے مل جل کر اس باہمی محبت کے رشتے کو مضبوط کرنے کا بھی باعث بنتا ہے۔

ٹرسٹ کی یہ مہم اس قدر مقبول ہے کہ بچوں کے ساتھ ساتھ ان کے والدین بھی ان ڈونیشن باکسز میں اپنی سخاوت کا اظہار کرتے ہوئے مستحق طلبہ و طالبات کے لئے فنڈنگ کرتے ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ ان طلبہ و طالبات کی تعلیمی کفالت کے ضمن میں والدین ٹرسٹ کے ذمہ داران سے رابطہ کر کے انہیں براہِ راست بھی اپنی ڈونیشن مہیا کرتے ہیں۔

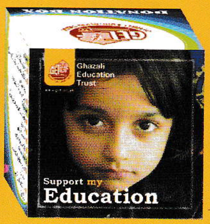

فنڈ ریزنگ مہم کے سلسلے میں نجی سکولوں میں ڈونیشن باکس کی تقسیم کا مرحلہ مکمل

رواں سال بھی ماہِ رمضان المبارک کے آغاز سے قبل ہی دارِارقم سکول کی پنجاب بھر کی برانچوں، دی پنجاب سکول اور لیڈز گرامر سکول کی تمام برانچوں میں طلبہ و طالبات میں ڈونیشن باکسز تقسیم کر دیئے گئے اور ٹرسٹ پُر امید ہے کہ اس سال بھی حسبِ سابق فنڈنگ مہم میں بھرپور پذیرائی ملے گی۔

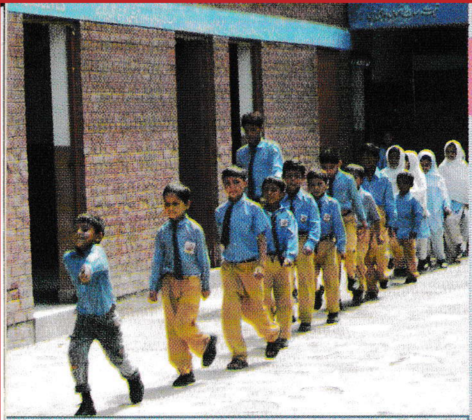

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول دھریمہ (ضلع سرگودھا)

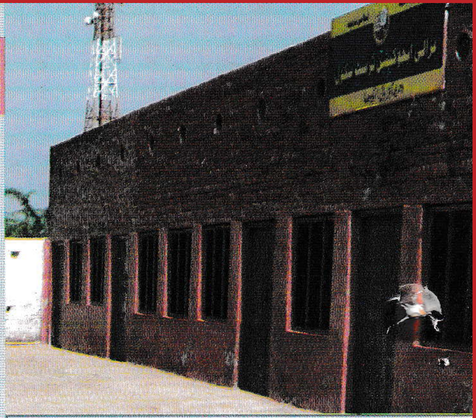

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول دھریمہ...... ضلع سرگودھا کے ایک چھوٹے سے قصبے میں واقع 151 مرلہ پر پھیلی ہوئی عمارت ..... مارچ 1997 میں 21 طالبعلموں کے ساتھ ایک کمرہ، ایک کلاس، ایک ٹیچر کی بنیاد پر قائم کیا گیا۔ سکول کا پہلا ٹیچر ہونے کا اعزاز ڈسٹرکٹ سکول مینیجر سرگودھا وقار احمد گوندل کو حاصل ہے۔ نرسری کلاس سے شروع کیا جانے والا یہ سکول آج نہ صرف انٹر تک ہو چکا ہے بلکہ طلبہ اور طالبات کے لئے علیحدہ علیحدہ برانچیں قائم ہونے کے ساتھ ساتھ پرائمری اور مڈل سیکشن بھی الگ الگ ہیں۔ گرلز برانچ میں 362 طالبات جبکہ بوائز سیکشن میں مجموعی طور پر 366 طلبہ زیرِ تعلیم ہیں۔ یوں یہ سکول اپنی عمارت کے ساتھ ساتھ نرسری تا انٹرمیڈیٹ 4 کرایہ کی بلڈنگوں تک پھیل چکا ہے۔ (اور علاقے کے دیگر سکولوں کی نسبت ایک بڑا اور معیاری ادارہ شمار کیا جاتا ہے)۔ 33 اساتذہ اور 700 سے زائد طلبہ و طالبات یہاں علم کی روشنی سے اپنے دلوں کو منور کر رہے ہیں۔

سکول ہذا کے سرپرستوں اور معاونین میں ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر عامر محمود چیمہ کے علاوہ محمد جاوید اقبال چیمہ، حاجی لیاقت وڑائچ، حسین احمد گوندل، شمس نوید چیمہ ایڈووکیٹ، عبدالرؤف گوندل اور ڈاکٹر محمد جمیل شامل ہیں جنہوں نے سکول کی وسعت، تزئین و آرائش اور کلاس روم بنوانے سے لے کر دیگر ضرورتوں اور سہولیات کی مد میں ادارے کے ساتھ وقتاً فوقتاً مالی اور اخلاقی تعاون کیا۔ انہی احباب کے تعاون کی بدولت آج یہ سکول ملکیتی عمارت میں 11 کمروں جبکہ دیگر عمارتوں میں مجموعی طور پر 18 کمروں پر مشتمل ہے۔

والدین کا اعتماد ہی ہمارا اطمینان ہے
وقار احمد گوندل (ڈسٹرکٹ مینیجر)

یوں تو سکول 5 عمارتوں پر مشتمل ہے جن میں سے 4 عمارتیں کرائے کی ہیں لیکن حالات کا تقاضا یہی ہے کہ سکول ملکیتی عمارتوں پر مشتمل ہو۔ ان تمام عمارتوں کو جائے اور ان میں ایک نئے عزم کے ساتھ تعلیمی سلسلے کا آغاز کیا جائے۔ نتائج اور معیار کے اعتبار سے سکول ہذا کا شمار علاقے کے ایسے نمایاں سکولوں میں ہوتا ہے جسے مقامی کمیونٹی کا تعاون بھی حاصل ہے اور والدین کا اطمینان بھی۔

سکول میں Adopted طلبہ و طالبات کی کُل تعداد 60 ہے۔ یہ تمام ہونہار بچے دیگر طلبہ و طالبات کی نسبت نمایاں تعلیمی نتائج کے حامل ٹھہرتے ہیں۔ سکول کی اس وقت صرف ایک ذاتی عمارت ہے جبکہ باقی عمارتیں کرائے کی ہیں۔

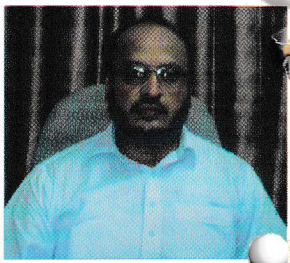

ہر وقت اس بات کا دھچکا لگا رہتا ہے کہ اگر کبھی کرائے کی کوئی عمارت خالی کرنا پڑ گئی تو وہاں کے طلبہ و طالبات کہاں جائیں گے۔

پوزیشن ہولڈر طالبعلم فیصل رضا

میں آٹھویں جماعت کا طالبعلم ہوں۔ میں

پریپ کلاس سے اس سکول میں پڑھ رہا ہوں اور مجھے ان آٹھ سالوں میں ہمیشہ فرسٹ رہنے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ یہ کامیابیاں میرے اساتذہ کی وجہ سے ہیں کیونکہ میرے اس اعزاز کے حصول میں نمایاں کردار انہی کا ہے۔ اور مجھے فخر ہے کہ میں سکول میں اپنے اساتذہ کی وجہ سے ہی پہچانا جاتا ہوں

طالبعلم قیصر عباس نے کہا

میں آٹھویں کلاس کا طالبعلم ہوں میرے والد کی وفات کے بعد غزالی سکول دھریمہ نے میری تعلیمی سرپرستی کی اور

مجھے کتابیں، کاپیاں، یونیفارم سمیت ہر سہولت دی۔

اساتذہ کی شب و روز محنت نے میرے تعلیمی کیریئر کو محفوظ بنا دیا۔ میں اور میری والدہ میرے تعلیمی اخراجات اٹھانے والے ڈونر اور سکول انتظامیہ کے تہہ دل سے مشکور ہیں اور ان کے لئے دعا گو ہیں

تعلیم کی خدمت میری خواہش ہے
عامر محمود چیمہ (ڈونر)

میری بچپن سے ہی یہ خواہش تھی کہ میں تعلیم کی خدمت کچھ ایسے انداز سے کروں کہ اس کا ہمیشہ اجر پاتا رہوں۔ اسی خواہش کی تکمیل کے لئے میں

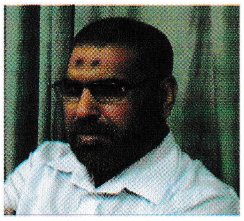

نے اپنی فیملی کے ساتھ ملکر غزالی سکول دھریمہ کا انتخاب کیا۔ ہماری پوری کوشش ہے کہ یہ سکول ہر ایسی سہولت سے آراستہ ہو جو طالبعلم کی

ضرورت ہے۔ اسی ضمن میں ہم نے سکول کی انتظامیہ سے مکمل رابطہ رکھا ہوا ہے اور جب بھی جس مد میں بھی انہیں ضرورت پیش آتی ہے ہم اپنا آپ اس کے لئے وقف کر دیتے ہیں۔ میں نے یہ صدقہ جاریہ اپنے والدین کے نام سے منسوب کر رکھا ہے اور ہم دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے بھی بڑھ کر تعلیم کی خدمت کرنے کی توفیق دے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ دور میں تعلیم کے فروغ کی کوششوں سے بڑھ کر کوئی کام عظیم نہیں۔

سکول کو جدید تعلیمی سہولیات سے آراستہ کرنا وقت کی ضرورت ہے: محمد فاروق (پرنسپل)

میں گذشتہ 13 سال سے سکول ہذا کے ساتھ منسلک ہوں۔ اس عرصے میں، میں نے اس سکول کو تعلیمی لحاظ سے دیگر سکولوں سے بہتر پایا ہے، تاہم سکول کی وسعت اور ترقی کے ضمن میں بھی ابھی بہت

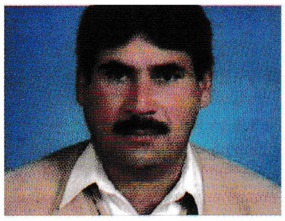

کچھ کرنا باقی ہے۔ وسائل کی کمی کی وجہ سے اگرچہ سکول چند بنیادی سہولتوں مثلاً پینے کے صاف / فلٹرڈ پانی، سائنس و کمپیوٹر لیب، لائبریری اور ذاتی ٹرانسپورٹ کی سہولتوں سے محروم ہے جس کی وجہ سے داخلوں کی شرح متاثر بھی ہوتی ہے مگر اس کے باوجود والدین اور اہل علاقہ کا ہمارے سکول پر اعتماد ہمارے حوصلوں کو جلا بخشتا ہے۔ مقامی کمیونٹی نے بھی ہر قدم پر ہمارا ساتھ دیا ہے۔ سکول کو جب بھی ضرورت پڑی مقامی کمیونٹی کے ساتھ ساتھ طلباء کے والدین نے بھی بھرپور معاونت کی۔

دھریمہ کے قرب و جوار میں 7 سرکاری و نجی سکولز ہیں۔ نجی سکولوں کے مقابلے میں سکول ہذا میں فیسیں نسبتاً کم ہیں۔ جبکہ کامیابی کا تناسب بھی دیگر سکولوں کے مقابلے میں قدرے بہتر ہے تاہم نتائج کے اعتبار سے سکول ہذا کا مقابلہ قریبی سرکاری سکولوں سے اکثر رہتا ہے۔

’’معذورافراد کے حقوق......اسلام کی نظر میں‘‘ کے موضوع پر پینل ڈسکشن کا انعقاد

غزالی فورم کے تحت ’’معذورافراد کے حقوق......اسلام کی نظر میں‘‘ کے موضوع پر پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈاکٹر سمیحہ راحیل قاضی، شہباز گل، صدف ستار، نازیہ گل، فرزانہ راضی، ڈاکٹر خاور سلطانہ، ڈاکٹر عبدالحمید، راشد بھلر، ڈاکٹر حمیرا بانو، ڈاکٹر عبدالتواب اور ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل نے مہمان مقرر کے طور پر شرکت کی جبکہ سامعین میں متعلقہ شعبہ جات اور اداروں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔ شرکاء نے معذور افراد کے حوالے سے اسلام کے احکامات اور قوانین پر سیر حاصل گفتگو کی اور ان کے حقوق کے حوالے سے مختلف امور اور نکات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ پروگرام میں یہ طے پایا گیا کہ معاشرے کے اس حساس طبقے کو احساس کمتری سے بچانے اور انہیں ان کا حق دینے کے لئے آگہی (awairness) مہم چلائی جائے اور بڑے پیمانے پر لٹریچر پھیلایا جائے تا کہ لوگوں میں اس حوالے سے آگہی پیدا ہو اور ان کے زخموں پر مرہم رکھا جاسکے۔

سینئر پروفیسر محمد ابراہیم خان کا دورہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تحت منعقدہ غزالی فورم سے خطاب کرتے ہوئے سینئر پروفیسر محمد ابراہیم خان نے کہا کہ تعلیم کے محاذ پر وسیع پیمانے پر کام کرنے کے تناظر میں اساتذہ پر ملک وقوم، تاریخ اور عالم اسلام کی جانب سے بہت بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ علم کے ذریعے ہی دنیا کو فتح کیا اور دنیا پر حکمرانی کی جاتی رہی ہے۔ انہوں نے شرکاء سے کہا کہ آپ کے ہاتھ میں علم کا شعبہ ہے اور آپ پر ذمہ داری بھی ہے کہ ان ہزاروں طلباء اور اساتذہ کی تعلیم وتربیت قرآن وسنت کی بنیاد پر کریں اور انہیں صالحیت اور صلاحیت کا امتزاج بنائیں۔ عصری علوم کی بنیاد اگر قرآن وسنت ہو تو یہ انسانیت کے لئے نتیجہ خیز ثابت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج پڑھے لکھے لوگ ہی معاشرے کو نقصان پہنچا رہے ہیں کیونکہ ان کے تعلیم کی بنیاد قرآن وسنت نہیں ہے۔

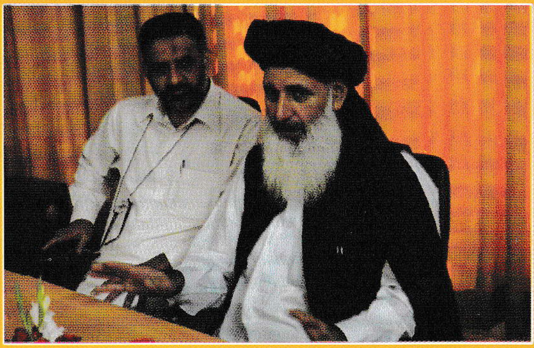

تعلیم یافتہ معاشرے کی تشکیل کے ذریعے ہی امن و سکون پیدا کیا جاسکتا اور معاشرے کو فلاح اور کامیابی کے راستے پر آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ٹرسٹ کی تعلیمی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایک سکول ایک ٹیچر کی بنیاد پر علم کی تحریک لے کر اٹھنا اور اس کا تین صوبوں تک پھیل جانا بلاشبہ اس کی کامیابی کی دلیل ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آج ہر فرد کی ذمہ داری دگنی ہوچکی ہے، اس ضمن میں اتفاق اور اتحاد کا مظاہرہ کرنے اور بھرپور کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

معروف مذہبی سکالر احمد جاوید کا دورہ ہیڈ آفس

اقبال اکیڈمی کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور معروف دینی سکالر احمد جاوید نے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے تحت منعقدہ غزالی فورم میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تہذیبوں کی بقا کا واحد ذریعہ بنیادی تصورات کی نشونما ہے اس امر کے لئے ضروری ہے کہ ذہن کے مدارج اور زندگی کے سفر کو دین کی مدد سے طے کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے اسلاف نے بھی دین کو علوم پیدا کرنے والا ذریعہ بنا کر دکھایا اور ہمیں بھی

انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے آج لادینیت کے نام پر درپیش چیلنج کا مقابلہ علم کے ذریعے کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علم دین نہیں، شعور کا نام ہے لہذا تصورات اور شعور کی نشونما نصاب سازی سے زیادہ ضروری کام ہے۔ جس پر دسترس حاصل کر کے اسے علمِ نافع میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے دین کی رو سے معلم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے کہا کہ انسان اخلاق پر اعتماد کرتا ہے لہذا معلم کو اخلاقی اعتبار سے مثالی ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اخلاق ہی دوسرے پر بہترین تاثیر چھوڑتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں علم کی منتقلی معلم کی تاثیر کا نام ہے۔ جس میں اخلاق کی اہمیت نصاب سے بڑھ کر ہے۔ انہوں نے موجودہ ملکی حالات کے تناظر میں شرکاء کے مختلف سوالوں کے جواب بھی دیئے۔ اس موقع پر مختلف اداروں اور شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد بھی موجود تھے۔

شکریہ انور مسعود

ملک کے معروف شاعر وادیب پروفیسر انور مسعود اور ان کے خاندان کے دیگر افراد گزشتہ 3 سال سے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے سکولز میں پڑھنے والے 17 طلبہ و طالبات کی تعلیمی کفالت کر رہے ہیں۔ پروفیسر انور مسعود نے کہا کہ پاکستان کے دیہی علاقوں میں وسائل سے محروم بچوں کے لئے تعلیمی سہولیات کی فراہمی غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کا بڑا کارنامہ ہے۔ پروفیسر انور مسعود اور ان کی اہلیہ پروفیسر رقیہ انور نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ اور ان کے خاندان کے دیگر

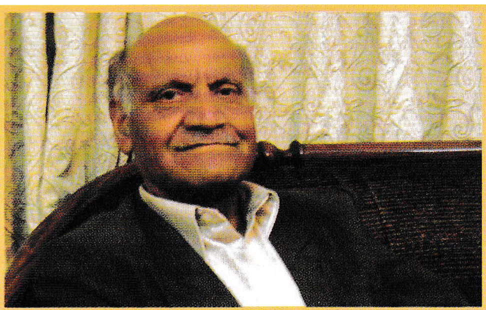

افراد ٹرسٹ کے تعلیمی کاوشوں میں تعاون جاری رکھیں گے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ پر اس اعتماد اور حوصلہ افزائی پر صدر ٹرسٹ سید وقاص جعفری نے پروفیسر انور مسعود کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔

غزالی سکول دھکڑ میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ہائی سکول دھکڑ (ضلع گجرات) میں ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ لگایا گیا جس میں کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کی زیرنگرانی علاقے کے لوگوں کی مختلف بیماریوں کی تشخیص کی گئی اور انہیں مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ میڈیکل کیمپ کا انتظام وانصرام مذکورہ سکول کے پرنسپل مشتاق احمد نے کیا جبکہ سکول ہذا کے اساتذہ، طلباء اور والدین نے بھی اس سلسلے میں مسلسل معاونت کے فرائض سرانجام دیئے۔

ہمارے مہمان

گزشتہ سہ ماہی میں غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ ہیڈ آفس کا وزٹ کرنے والے مہمان جنہوں نے ٹرسٹ کے ذمہ داران سے ملاقاتیں کیں اور مختلف تعلیمی پراجیکٹس کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا:

حافظ میاں طیب (ناروے)، ڈاکٹر تواب (رائزنگ سن)، راشد ترمذی (سعودی عرب)، خالد محمود (مانچسٹر)، محمد ابرار (سویڈن)،

محمد قاسم رضوان (دمام)، محمد وحید اسلم (کنگ فہد یونیورسٹی آف پٹرولیم اینڈ منرلز)

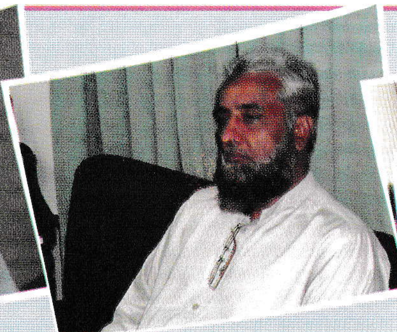

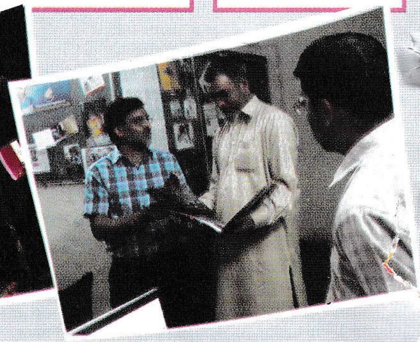

سپیشل بچوں کی تعلیم و تربیت و آگہی کے موضوع پر سیمینار

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ، پنجاب ویلفیئر ٹرسٹ فار ڈس ایبل اور امین مکتب کے زیر اہتمام یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب میں سیمینار منعقد ہوا جس میں راجہ انور، ڈاکٹر امجد ثاقب، عبدالقادر اختر، جسٹس عامر رضا، سید عامر محمود اور عامر محمود چیمہ سمیت مختلف اداروں سے تعلق رکھنے والے افراد اور طلباء نے شرکت کی اور "سپیشل بچوں کی تعلیم و تربیت اور آگہی" کے موضوع پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مختلف امور پر تجاویز کا تبادلہ کیا۔

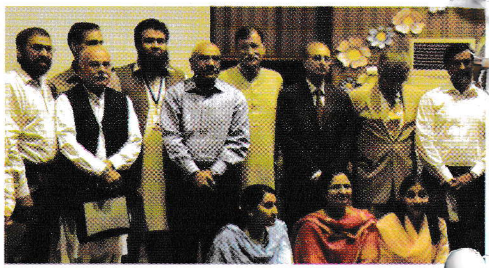

ماہانہ ڈی ایم ایس میٹنگ

شعبہ سکولز کے تحت ماہانہ ڈی ایم ایس میٹنگ ہیڈ آفس میں منعقد ہوگئی۔ جس میں تمام سکولز کے مسائل، داخلوں کی شرح، مہمات، ڈی ایم ایس اور اساتذہ کی پرفارمنس رپورٹ، وزٹ رپورٹس، طلباء کے نتائج اور مستحق طلباء میں تعلیمی امدادی مواد کی تقسیم کی موصولی کے طریقہ کار کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ریفریشر انگلش کورس

شعبہ آر اینڈ ڈی کی طرف سے غزالی سکولز کے انگلش کے ماسٹر ٹرینرز کے لئے ریفریشر کورس کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں تدریس انگلش کے دوران پیش آنے والی مشکلات اور ان کے حل کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔

تعلیمی جائزے کے لئے شعبہ سکولز کے دورہ جات

ٹرسٹ کے شعبہ سکولز کے مینیجر شہید الحق ظفر، سینئر پروگرام کوارڈینیٹر طارق جاوید، پروگرام آفیسر کاشف ندیم اور اسسٹنٹ پروگرام آفیسر راشد وحید نے سکولوں کے تعلیمی جائزے کے لئے مختلف اضلاع کے سکولوں کا وزٹ کیا اور تعلیمی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ تفصیلات کے مطابق مینیجر سکولز شہید الحق ظفر نے غزالی سکولز خیبر پختونخواہ، وہاڑی، بہاولپور، رحیم یار خان، ملتان، خانیوال، میانوالی اور بھکر...... طارق جاوید نے ڈی جی خان، رحیم یار خان اور گجرات...... جبکہ کاشف ندیم اور راشد وحید نے منڈی بہاؤالدین اور وہاڑی کے تمام سکولوں کا وزٹ کیا۔ طلباء کے ریکارڈ اور نتائج کا جائزہ لیا، اساتذہ اور سکول کے مجموعی مسائل پر گفتگو کی اور پرنسپلز میٹنگ میں بھی شرکت کی۔ انہوں نے اساتذہ، والدین، لوکل سکول کمیٹی کے ممبران اور مقامی کمیونٹی کے افراد سے بھی تفصیلی ملاقاتیں کیں اور طلباء کے نتائج اور نصابی و ہم نصابی سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا۔

ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر راؤ محمد ظفر اور ڈسٹرکٹ مینیجر ڈیرہ غازی خان و مظفر گڑھ جاوید اقبال اخوان نے مہر پور، عثمان کوریہ اور شادن لنڈ کے سکولوں کا وزٹ کیا اور طلبہ، اساتذہ اور مقامی کمیونٹی کے افراد سے ملاقاتیں کر کے سکول کے مسائل سے متعلق دریافت کیا اور ان کے ازالے کی یقین دہانی کروائی۔

سیکرٹری تعلیمی بورڈ کا مختلف سکولوں کا دورہ:

سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ایبٹ آباد لقمان علی خان نے غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز بٹکرڑ، حسہ اور بالاکوٹ کا وزٹ کیا، سکول کا ریکارڈ چیک کیا اور تعلیمی معیار کا جائزہ لیا۔ سیکرٹری بورڈ نے سکولوں کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا اور کم وسائل کے باوجود اساتذہ کی مخلصانہ کاوشوں کو سراہا۔

غزالی کالج برائے خواتین اسلام آباد میں تکمیل قرآن پروگرام کا انعقاد

غزالی کالج برائے خواتین اسلام آباد میں حسب روایت تکمیل قرآن پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی نزہت بھٹی نے طالبات اور دیگر مہمان شرکاء کو فہمِ قرآن پر لیکچر دیا اور طالبات پر زور دیا کہ وہ معاشرے میں قرآن کے ماڈل کا نمونہ پیش کریں اور جس قرآن عظیم کو انہوں نے مکمل کیا ہے کوشش کریں کہ وہ ان کی آئندہ زندگیوں کا آئینہ دار بنے۔

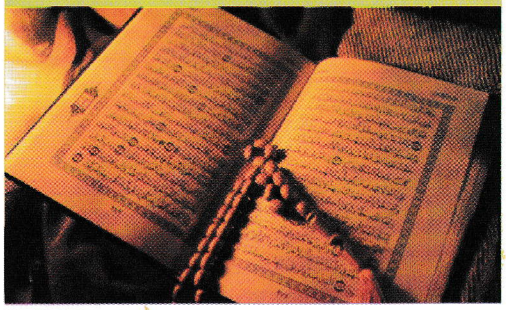

نئے سکولوں کا قیام

ٹرسٹ کے زیرِ اہتمام سیلاب زدہ علاقوں سمیت مختلف اضلاع میں مجموعی طور پر 58 نئے سکولوں کا آغاز کیا گیا جہاں تعلیم وتدریس کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے ان سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکولز 2011

1	روہیلانوالی (مظفر گڑھ)	31	چک نمبر313/T.D.A (لیّہ)
2	شاہ جمال (مظفر گڑھ)	32	شاہ پور (لیّہ)
3	شاہ صدر دین (ڈیرہ غازی خان)	33	بستی چانڈیہ (لیّہ)
4	ٹتکانی (ڈیرہ غازی خان)	34	کندیاں علامہ اقبال کیمپس (لیّہ)
5	نکودر (ننکانہ صاحب)	35	عیسٰی خیل (میانوالی)
6	ڈھلو شرقی (گجرات)	36	قمر مشانی (میانوالی)
7	کاک (راولپنڈی)	37	دلیوالی (میانوالی)
8	کوٹ خان (جھنگ)	38	پکی شاہ مردان (میانوالی)
9	حسن خان علامہ اقبال کیمپس (جھنگ)	39	ڈرھارانوالہ (میانوالی)
10	مٹوٹلی (ملتان)	40	واں بھچراں (میانوالی)
11	کماہاں گرلز (لاہور)	41	مظفر پور (میانوالی)
12	ہر چوکی (چونیاں قصور)	42	چک نمبر87/M.L (میانوالی)
13	کھائی (منڈی بہاؤالدین)	43	اُترا کلاں (میانوالی)
14	کوزہ بانڈہ (بٹگرام)	44	گاؤشالہ (میانوالی)
15	چکیاہ بیلہ (مانسہرہ)	45	ٹھل حسن (رحیم یار خان)
16	نوگزی کلگان (مانسہرہ)	46	13 / B. C (بہاولپور)
17	چک نمبر 80 ایم۔ایل (بھکر)	47	چک نمبر 1 (40 ایم۔بی) (خوشاب)
18	بہل (علامہ اقبال کیمپس) (بھکر)	48	چک نمبر 4 (43 ایم۔بی) (خوشاب)
19	میبل شریف (بھکر)	49	ویگووال (سرگودھا)
20	پینجگرائیں (بھکر)	50	چک نمبر G.B - 517 (ٹوبہ ٹیک سنگھ)
21	شاہ عالم (کانجن) (بھکر)	51	چکنمبر 33/W.B (وہاڑی)
22	سعیدوالا (بھکر)	52	چکنمبر 577/E.B (وہاڑی)
23	کوٹلہ جام (بھکر)		
24	سگو جنوبی (بھکر)		
25	کلورکوٹ (بھکر)		
26	کاٹھ والی (بھکر)		
27	چک نمبر82/T.D.A (لیّہ)		
28	کلول (لیّہ)		
29	کروڑ لعل عیسن (لیّہ)		
30	فتح پور (لیّہ)		

بلوچستان سکولز

1	کلی چینہ علیزئی (لورالائی)
2	کلی چیلی (لورالائی)
3	غاڑہ (لورالائی)
4	زیارت (زیارت)
5	زڑگئی (زیارت)
6	منّہ (زیارت)

تقاریب تقسیم نتائج

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول 77 ج ب ملاں پور، چک 79 ج ب، ملکیانہ، بچیانہ، بٹر، گوجرہ سمیت مختلف سکولوں میں سالانہ تقاریب تقسیم نتائج و انعامات منعقد ہوئیں۔ تقاریب میں بچوں نے مختلف مقابلوں، خاکوں، ترانوں، نظموں سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ 77 ج ب ملاں پور میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود...... بٹر میں محمد نثار...... بچیانہ میں ڈی ایم ایس اقبال ندیم اور مقامی کمیونٹی...... 79 ج ب فیصل آباد میں صدر ٹرسٹ سید وقاص جعفری اور ممبر بورڈ آف ڈائریکٹر محبوب الزماں بٹ، ڈی ڈی او فیصل آباد طاہر احمد صدیقی اور ڈاکٹر خالد تنگ...... ملکیانہ میں حاجی مہدی خان اور جاوید اکبر مہر...... جبکہ گوجرہ میں ایم پی اے اسلم بھروانہ اور ڈی ایم ایس احسان اللہ خان شریک تھے۔ مہمانوں نے پوزیشن ہولڈر طلبہ و طالبات میں انعامات تقسیم کئے اور سکولوں کی تعلیمی کارکردگی اور بہترین نتائج کو سراہا۔

غزالی سکول پپلاں کی طالبہ ثومیہ حسین کا اعزاز

کلاس پنجم کے بورڈ امتحانات میں ضلع میں پہلی اور صوبہ میں تیسری پوزیشن

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول پپلاں ضلع میانوالی کی طالبہ ثومیہ حسین نے کلاس پنجم کے بورڈ امتحانات میں ضلع میں پہلی اور پنجاب کی سطح پر تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ طالبہ نے اس کامیابی پر اپنے اساتذہ اور والدین کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ انہی کی محنت اور دعاؤں کے سبب اسے یہ مقام حاصل ہوا ہے۔

ثومیہ حسین ایک یتیم بچی ہے جس کے تمام تعلیمی اخراجات ادارہ برداشت کر رہا ہے۔ ٹرسٹ کے صدر سید وقاص جعفری، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود اور سکول کے پرنسپل عمران بابر نے طالبہ، اس کے اساتذہ اور والدین کو مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ دیہاتوں کے مستحق اور یتیم طلبہ و طالبات کی تعلیمی کفالت جاری رکھے گا۔

یوکے آئی ایم کے وفد کا دورۂ پاکستان

سیلاب زدہ علاقوں میں 4 نئے سکولوں کا افتتاح

برطانیہ کی معروف فلاحی وسماجی تنظیم یو کے اسلامک مشن (UKIM) کے وفد (سید شوکت علی، ابراہیم جمالی اور برطانیہ کی معروف صحافی نینا عارف) نے پاکستان میں سیلاب زدہ علاقوں لیّہ اور بھکر میں 4 نئے سکولوں کا افتتاح کیا اوران سکولوں کے 50 مستحق اور یتیم طلبہ وطالبات کی تعلیمی کفالت کی ذمہ داری بھی لی اوران کے

سرپرستوں سے بھی خصوصی ملاقاتیں کیں۔ ٹرسٹ کے ڈائریکٹر عامر محمود چیمہ اورا یگزیکٹوڈائریکٹر سید عامر محمود بھی ان کے ہمراہ تھے۔ عامر محمود چیمہ اورسید عامر محمود نے ان علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے تعلیمی تعطل کو بحال کرنے میں بھرپور معاونت پر یوکے آئی ایم کا شکریہ ادا کیا اور کہا ہے کہ ان کے تعاون سے شروع کیا جانے والا یہ تعلیمی پراجیکٹ سیلاب زدہ علاقوں کے افراد کے لئے تحفہ ہے۔ اس موقع پر دونوں اداروں کے ذمہ داران نے مقامی کمیونٹی سے بھی خصوصی ملاقات کی اوران سکولوں کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

ٹرسٹ کے ذمہ داران کا دورہ امریکہ ویورپ

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کے وائس چیئرمین ڈاکٹر اشتیاق احمد گوندل اورڈائریکٹر عامر محمود چیمہ امریکہ کی معروف فلاحی تنظیموں ''اِکنا'' اور فاؤنڈیشن آف فیتھ فل کی دعوت پر امریکہ جبکہ ایگزیکٹوڈائریکٹر سید

عامر محمود یورپ کی فلاحی تنظیم اسلامک کلچرل سنٹر ناروے کی دعوت پر اوسلو (ناروے) پہنچ گئے جہاں انہوں نے مقامی کمیونٹی اورتارکین وطن کے ساتھ ٹرسٹ کے مختلف پراجیکٹس کے حوالے سے خصوصی ملاقاتیں کیں اور مختلف فنڈ ریزنگ پروگرامات میں ٹرسٹ کے مجموعی کام کے حوالے سے بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے زلزلہ اورسیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ہنگامی پیش رفت کرتے ہوئے وہاں تعلیمی سرگرمیوں کی بحالی کے لئے خصوصی اقدامات کیئے۔ سپیشل بچوں کے حوالے سے پراجیکٹ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹرسٹ کی کوششوں سے کئی بچے نارمل زندگی کی طرف لوٹے ہیں اوراس پراجیکٹ کا دائرہ کار وسیع کیا جارہا ہے۔ انہوں نے مستقبل کے اہداف

کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ٹرسٹ کے سکولوں میں ووکیشنل ٹریننگ کے آغاز کا منصوبہ بھی زیرغور ہے تاکہ طلباء کو تعلیم یافتہ بنانے کے ساتھ ساتھ ہنرمند بھی بنایا جاسکے۔ انہوں نے امریکہ ویورپ کی مقامی کمیونٹی اوراوورسیز پاکستانیوں کے مالی تعاون کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے ان سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کے دور دراز پسماندہ دیہاتوں میں طلباء و طالبات کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں۔

خیبر پختونخواہ کا دورہ

یوکے اسلامک مشن کے وفد نے خیبر پختونخواہ کے سکولوں کا بھی وزٹ کیا۔ اس موقع پر HOPE آزاد کشمیر کے ڈائریکٹر احسان ترابی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ یوکے آئی ایم کے وفد نے زلزلے سے متاثرہ طلباء کا انٹرویو لیا اور جن کے والدین زلزلے کے دوران شہید ہوگئے تھے ان کی قبروں پر جاکر فاتحہ خوانی بھی کی، ان افراد کے گھر کا وزٹ بھی کیا جو زلزلے سے معذور ہوگئے تھے اوران کی صحتیابی کی دعا کی۔

اعزاز

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول بھڈانہ ضلع گجرات کے 4 طلباء نے قرآن پاک حفظ کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔ قرآنِ کریم کی بطور حفظ تکمیل انہوں نے ایک سال میں کی۔ مذکورہ طلباء حافظ سبحان رفیق، حافظ ارسلان رفیق، حافظ عبداللہ ارشد اور حافظ خلیل الرحمٰن سکول ہذا میں ششم کلاس کے طالبعلم ہیں۔ ڈسٹرکٹ مینیجر سید عباس علی شاہ، انچارج شعبہ حفظ سکول ہذا قاری طارق اسماعیل، سکول کی پرنسپل طیبہ رانی، تمام اساتذہ اورغزالی ایجوکیشن ٹرسٹ کی ہیڈ آفس کی پوری ٹیم نے ان طلباء، ان کے والدین اوراساتذہ کو مبارکباد دی ہے۔

سکول اسمبلی مینوئل

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے تحت سکولوں میں اسمبلی پروگرامات کو جامع اورموثر بنانے کے لئے اسمبلی مینول تیار کیا گیا ہے، جس میں نصابی وہم نصابی سرگرمیاں درج کی گئی ہیں۔ اساتذہ کے لئے مددگار اس رہنما کتابچہ میں اسمبلی پروگرامات میں ہونے والی سرگرمیوں کو روزانہ کی بنیادوں پر تقسیم کیا گیا ہے، جس میں تلاوت، نعت، احادیث،

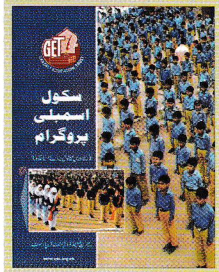

نظمیں، اور صباحی خطابات شامل کیئے گئے ہیں تاکہ اساتذہ کو اسمبلی پروگرامات کے انعقاد میں آسانی رہے اور طلبہ کی تربیت اور ذہن سازی میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔

فہم دین ورکشاپ

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے زیراہتمام 7 روزہ فہم دین ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں ٹرسٹ کے سکولوں کے سینئر اساتذہ نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں شرکاء کو قرآن فہمی کے آسان طریقوں سے آگاہ کیا گیا اورمختلف دینی مسائل کو اجاگر کیا گیا۔

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے تحت ون ڈے ورکشاپ کا انعقاد

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کے تحت ضلع میانوالی اور قریبی اضلاع کے اساتذہ کے لئے ون ڈے ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ تدریسی تربیت کے لئے منعقدہ اس ورکشاپ میں لیہ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے سکول پرنسپلز نے شرکت کی۔ مینیجر شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ عامر شہزاد، عاصم حبیب بٹ، طارق جاوید، خلیل احمد اور دیگر نے سکول لیڈر شپ، حضورؐ کے طریقہ تدریس، ریکارڈ سازی اور سکول فنانسنگ سمیت مختلف موضوعات پر لیکچر دیئے اور سکولوں کے تعلیمی وانتظامی اور دیگر امور کے حوالے سے شرکاء کے مختلف سوالوں کے جوابات دیئے۔

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کی ایک اہم کاوش

شعبہ ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ نے اساتذہ کی تدریسی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے انگلش کے مضمون کے لئے کلاس اول تا چہارم راہنما کتابچہ (گائیڈ) تیار کیا ہے۔ جس میں نصابی کتاب کی تمام مشقوں کا حل، مشکل الفاظ کے معنی اور دیگر راہنما مواد (Helping Material) شامل ہے۔

عطیات وانعامات

غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول مکیانہ میں تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی حاجی مہدی خان نے پہلی تین پوزیشنیں حاصل کرنے والے طلبہ وطالبات میں ایک سو تا تین سو روپیہ نقد انعام تقسیم کئے اور سکول کی کارکردگی کو سراہا۔

اسی تقریب میں مہمان خصوصی جاوید اکبر مہر نے یتیم ومستحق طلباء وطالبات میں دو دو سو روپے تقسیم کیے۔۔۔۔ جبکہ پروگرام ہذا کے دیگر اخراجات کے سلسلے میں بھی انہی دونوں مہمانانِ خصوصی نے معاونت کی۔

غزالی سکول 79 ج ب فیصل آباد کی سالانہ تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر خالد تنگ نے سکول کو کمپیوٹر لیب کا عطیہ دیا۔

غزالی سکول بُر کے مہمانِ خصوصی محمد نثار، مسز شمیم، مسز الماس اور محمد حنیف نے سکول کے لئے دو دو ہزار روپے بطور عطیہ دیئے اور بچوں میں اپنی جانب سے انعامات تقسیم کیے۔

ضلع گجرات کے علاقے بھڈانہ کے سماجی کارکن مہر صابر نے سکول کے لیے 4 پنکھوں کا عطیہ دیا۔

اس ضمن میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید عامر محمود، بورڈ ممبران، ڈسٹرکٹ سکول مینیجر زعباس علی شاہ، نذیر احمد صدیقی، شاہد مشتاق اور سکول کے طلباء واساتذہ نے مہر صابر، ڈاکٹر خالد تنگ، جاوید اکبر، حاجی مہدی خان اور دیگر کا شکریہ ادا کیا اور ان کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ ان کی سرپرستی سکول ہذا پر قائم رہے گی۔

آیئے دستِ تعاون دراز کیجئے!

نیکیوں کے اس موسم بہار میں اپنے اپنے حصے کی شمع جلایئے، شاید ہمارا یہ عمل کسی ضرورت مند کی زندگی سنوارنے کے ساتھ ساتھ ہمارے لئے بھی صدقہ جاریہ اور توشہ آخرت ثابت ہو۔

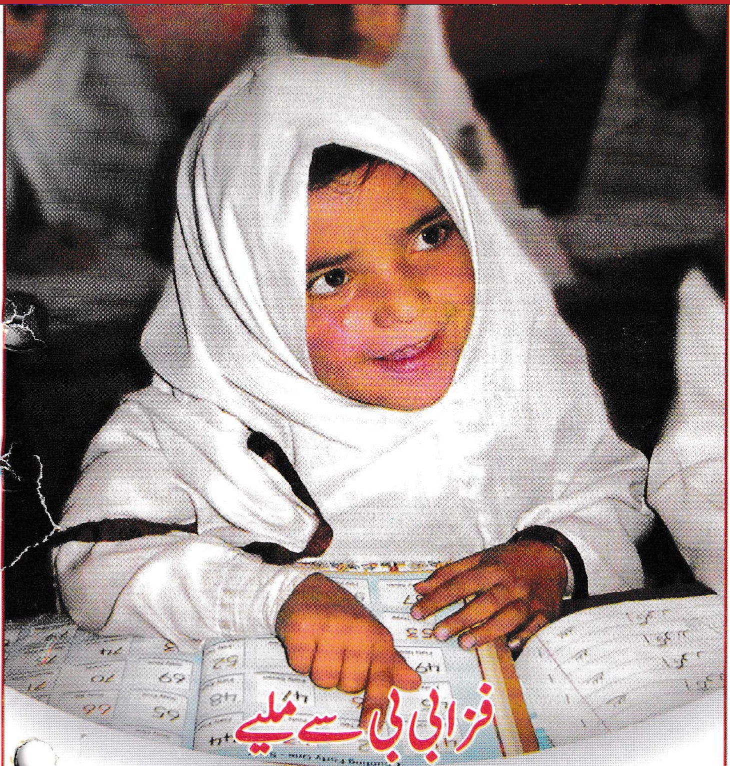

"جس کے چہرے پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں امید کسی مہربان کی وجہ سے ہے"

ستمبر 2005 میں ضلع مانسہرہ کے ایک پسماندہ گاؤں میں پیدا ہونے والی فزا بی بی ایک ماہ کی عمر میں اس وقت یتیم ہوگئی جب اکتوبر 2005 کے ہولناک زلزلے میں اس کے والد اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے۔ فزاء بی بی کی زندگی کے ابتدائی ایام والد کی سرپرستی اور شفقت کے بغیر بہت ہی نا مساعد حالات کے اندر گزرے۔ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ نے فزاء بی بی کے سر پر دستِ شفقت رکھا اور آج وہ غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سکول کشترہ ضلع مانسہرہ میں کلاس پریپ کی طالبہ ہے اور سالانہ امتحان میں 79% نمبر حاصل کر کے بہت خوش ہے۔ ٹرسٹ دیگر ہزاروں یتیم ومستحق بچوں کی طرح فزاء بی بی کی تعلیمی سرپرستی جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

اپیل
برائے زکوٰۃ وصدقات

آیئے، آگے بڑھیے!!

اپنی زکوٰۃ وصدقات کے ذریعے ان بچوں کو روشن مستقبل دیں